حرفِ آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادارۂ تحقیق کے آٹھ سال

(ماضی کا ایک جائزہ)

سیّد جلال الدین عمری

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے متصل، سول لائنس کا ایک علاقہ دودھ پور ہے۔ یہاں کی بیشتر آبادی یونیورسٹی سے متعلق افراد پر مشتمل ہے۔ پان والی کوٹھی اسی علاقہ میں ہے۔ اس کی پشت پر کرایہ کے تین کواٹرس میں ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ قائم ہے۔ موجودہ شکل میں ادارہ کا قیام اپریل ۱۹۸۱ء کو عمل میں آیا۔ بات کل کی معلوم ہوتی ہے لیکن دیکھتے دیکھتے آٹھ برس کا عرصہ گزر گیا۔

ادارہ کے مقاصد

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی ایک رجسٹرڈ سوسائٹی کے تحت قائم ہے۔ اس کے دستور میں اس کے حسب ذیل مقاصد بیان کیے گئے ہیں۔ (ادارہ کا دستور انگریزی میں شائع ہوچکا ہے)

۱۔ ایسی تصنیفات کا تیار کرنا جو اسلامی فکر کی ترجمانی کرتی ہوں اور جن کے ذریعہ موجودہ دور میں اسلام کا صحیح تعارف ہوسکے۔

۲۔ اہم کتابوں کا ترجمہ کرنا، خاص طور پر اردو، عربی، انگریزی اور ہندی میں۔

۳۔ قابل اور باصلاحیت افراد کی تربیت کرنا تاکہ وہ:۔

(الف) اسلامی موضوعات پر ریسرچ کرسکیں (ب) ایسا لٹریچر تیار کریں جو اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں معاون ہو۔ (ج) اور اہم اسلامی کتابوں کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرسکیں۔

(۴) قرآن، حدیث اور اسلامی موضوعات کی تعلیم کے لیے مراسلاتی کورس جاری کرنا۔

(۵) قرآن و حدیث کی تعلیمات کو اس طرح عام کرنا کہ مسلمان نوجوان نہ صرف یہ کہ اسلام کے وفادار بن کر زندگی گزاریں بلکہ اسے دنیا کے سامنے بے کم و کاست اس کی روح اور قالب کے ساتھ پیش کرسکیں۔

۶۔ ادارہ کے اسکالرس اور دوسرے محققین کی تصنیفات کی اشاعت کا نظم کرنا۔
۷۔ اردو، انگریزی اور عربی میں رسائل اور مجلات کا جاری کرنا۔
۸۔ لائبریری کا قیام جس سے ریسرچ اور تحقیق کے کاموں میں مدد ملے۔

یہ عظیم منصوبہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ مختلف صلاحیتوں کے افراد اس کے لیے پوری طرح وقف ہو جائیں اور اپنی زندگیاں اس میں کھپا دیں۔

ادارہ کی بنیاد جن بزرگوں نے رکھی وہ سب معروف اصحاب علم وفضل ہیں اور انھیں تصنیف وتالیف اور صحافت کا وسیع تجربہ ہے، اس وجہ سے خدا کا شکر ہے ادارہ کو شروع ہی سے ایک علمی وقار حاصل ہے اور اس کے بارے میں حسن ظن اور اعتماد پایا جاتا ہے۔ یہ اعتماد اور حسن ظن ادارہ کا بہت بڑا سرمایہ ہے۔ ادارہ کے کام کا آغاز اس طرح ہوا کہ ہند وپاک کے مشہور عالم دین، صاحب قلم اور تحریک اسلامی کے چوٹی کے راہنما مولانا صدر الدین اصلاحی مدظلہ اس کے صدر تھے[1] اور مجھ جیسے کم علم اور ناتجربہ کار شخص پر سکریٹری شپ کی ذمہ داری ڈالی گئی۔ ہم دونوں کے ساتھ صرف ایک رفیق مولانا سلطان احمد اصلاحی اس کام کے لیے فارغ تھے۔ جہاں تک مالی وسائل کا تعلق ہے اس کا کوئی مستقل نظم نہ اس وقت تھا نہ اب ہے۔ اس بے سر وسامانی کی حالت میں ادارہ نے جو تھوڑی بہت خدمت انجام دی ہے وہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے۔ اس کی عنایت کے بغیر کوئی کار خیر نہ ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

ادارہ سے آپ کی محبت اور آپ کا تعلق خاطر اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس کے کاموں سے آپ واقف ہوں، مشورے دیں، تعاون کریں اور اسے آگے بڑھائیں۔ اسی مقصد سے یہاں اس کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

ادارہ کے منصوبہ کے تحت حسب ذیل شعبے اس وقت تک وجود میں آچکے ہیں۔
(۱) تصنیف وتالیف (۲) تراجم (۳) تصنیفی تربیت۔ (۴) تحقیقات اسلامی۔ (۵) لائبریری (۶) مکتبہ
ان کی کارکردگی کی تھوڑی سی تفصیل یہاں پیش کی جا رہی ہے۔

شعبۂ تصنیف وتالیف

ادارہ کے مقاصد میں اس شعبہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور اول روز سے یہ شعبہ قائم

[1] مولانا محترم اپنی مسلسل گرتی ہوئی صحت کے پیش نظر ۱۹۸۵ء میں ادارہ کی صدارت سے سبک دوش ہو گئے اور برادر مکرم مولانا محمد فاروق خاں اس کے صدر منتخب ہوئے۔

ہے۔ اس کے تحت اس کے کارکنوں کی حسب ذیل کتابیں شائع ہو چکی ہیں

(۱) تلخیص تفہیم القرآن — مولانا صدرالدین اصلاحی[۱]

(۲) معرکۂ اسلام و جاہلیت — "

(۳) مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ — سید جلال الدین عمری

(۴) اسلام اور مشکلات حیات — "

(۵) مشترک خاندانی نظام اور اسلام — مولانا سلطان احمد اصلاحی

اس دوران میں مولانا محمد سعود عالم قاسمی کی کتاب 'فتنۂ وضع حدیث' مولانا سلطان احمد اصلاحی اور راقم کے بعض کتابچے مرکزی مکتبہ اسلامی دہلیؒ سے شائع ہوئے۔

ادارہ کے کارکنوں کی تحریروں کی اشاعت کے ساتھ اس بات کی بھی کوشش رہی کہ باہر کے اصحاب قلم کی ایسی نگارشات بھی شائع کی جاتی رہیں جو ادارہ کے مقاصد سے فی الجملہ ہم آہنگ ہوں۔ اس کے نتیجہ میں تین وقیع کتابیں شائع ہوئیں۔

۱۔ عہد نبوی کے غزوات و سرایا — ڈاکٹر رؤفہ اقبال۔ صدر شعبۂ دینیات۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۲۔ تصوف — ایک تجزیاتی مطالعہ — ڈاکٹر عبید اللہ فراہی۔ ریڈر شعبۂ عربی۔ لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ

۳۔ ایمان و عمل کا قرآنی تصور — حکیم الطاف احمد اعظمی۔ ہمدرد انسٹی ٹیوٹ۔ نئی دہلی۔

ادارہ کی سب ہی مطبوعات کو بحمد اللہ مقبولیت حاصل ہوئی اور وہ پاکستان سے بھی شائع ہوئیں۔

ادارہ کے کارکنوں کے بعض مسودات اس وقت تیار ہیں ان کی اشاعت کا نظم کرنا ہے۔

۱۔ اسلام کا تصور مذہب — مولانا سلطان احمد اصلاحی

---

[۱] جدید ذہن کو اسلام سے قریب کرنے میں مولانا مودودیؒ کی تفہیم القرآن نے بڑا اہم رول ادا کیا ہے۔ یہ تفسیر چھ ضخیم جلدوں میں ہے۔ مختلف وجوہ سے اس کی تلخیص کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ مولانا صدرالدین اصلاحی اس کی تلخیص کا کام پہلے سے کر رہے تھے۔ ادارۂ تحقیق کے وجود میں آنے کے بعد بھی اسے جاری رکھا اور اسے مکمل فرمایا۔ یہ کتاب بڑی تقطیع کے ۱۷۵ صفحات میں ہے اور مرکزی مکتبہ اسلامی دہلیؒ سے اب تک اس کے متعدد ایڈیشن نکل چکے ہیں۔

۲۔ اسلامی تہذیب کا مزاج مولانا سعود عالم قاسمی

حسب ذیل موضوعات پر ادارہ میں کام ہو رہا ہے اور یہ سب تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔

۱۔ اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور سید جلال الدین عمری

۲۔ کم زور طبقات اور اسلام "

۳۔ بعض مباحث دعوت "

۴۔ اباحیت پسندی اور اسلام مولانا سلطان احمد اصلاحی

۵۔ صحابہ کرام کی معاشرت محمد اسلام عمری

شعبۂ تراجم

بین الاقوامی سطح پر اسلام کے تعارف اور اسلام پر ریسرچ اور تحقیق کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلامیات کی اہم تصنیفات کا ترجمہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ہو تاکہ زبان کی اجنبیت اسلامی مفکرین کے خیالات سے استفادہ کی راہ میں رکاوٹ نہ رہے۔ اس شعبہ نے عربی، اردو، انگریزی اور ہندی زبانوں کو خاص طور پر پیش نظر رکھا ہے۔

عربی کو یہ امتیاز اور خصوصیت حاصل ہے کہ وہ قرآن، حدیث اور اسلام کے بنیادی مآخذ کی زبان ہے دورِ جدید میں زندگی کے مختلف مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر سے لکھنے والے بھی اس زبان کو بہت ملے ہیں۔ اس شعبہ کا ایک ہدف یہ ہے کہ عربی کی قدیم اور جدید اہم تصنیفات کو اردو اور دوسری زبانوں میں منتقل کیا جائے۔ عربی کے بعد اسلامیات کا سب سے زیادہ ذخیرہ اردو زبان میں موجود ہے۔ اس کی بعض تصنیفات اس قابل ہیں کہ ان سے اہل عرب واقف ہوں۔ انگریزی کو بین الاقوامی اہمیت حاصل ہے لیکن اسلام کی صحیح ترجمانی کرنے والی تصنیفات اس میں کم ہی پائی جاتی ہیں۔ خیال یہ ہے کہ عربی اور اردو کی بعض اہم تصنیفات کو انگریزی میں منتقل کیا جائے۔ ہندی ہمارے ملک کی سرکاری زبان ہے اور وسیع علاقہ میں بولی جاتی ہے۔ اسلامیات پر اس میں کام نہ ہونے کے برابر تھا، اس کا آغاز ہو چکا ہے لیکن ترجمہ کا میدان ابھی ایک لحاظ سے خالی ہے۔ اس شعبہ کے پروگرام میں ہندی میں ترجمہ بھی داخل ہے۔ یہ ایک مشکل کام ہے۔ اس کے لیے جن مالی وسائل کی ضرورت

ہے وہ فی الحال ادارہ کو حاصل نہیں ہیں لیکن پھر بھی یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ اب تک اردو کے سات ایسے رسائل اور کتابچوں کا انگریزی ترجمہ شائع ہو چکا ہے جن سے اسلام کو اس کے صحیح خدوخال کے ساتھ سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ان کتابچوں کے نام یہ ہیں:۔

۱۔ دین کا مطالعہ HOW TO STUDY ISLAM ?

۲۔ مسلمان اور دعوت اسلام MUSLIM AND DAWAH OF ISLAM.

۳۔ راہ حق کے مہلک خطرے۔ PITFALLS ON THE PATH OF ISLAMIC MOVEMENT

۴۔ اسلام کا نظام معیشت۔ ISLAMIC ECONOMIC ORDER

یہ کتابچے مولانا صدرالدین اصلاحی کے تصنیف کردہ ہیں۔ راقم کے بھی حسب ذیل کتابچوں کا انگریزی ترجمہ ہو چکا ہے۔

۵۔ اسلام کے بنیادی عقائد۔ ISLAM THE UNIVERSAL TRUTH.

۶۔ اسلام اور وحدت بنی آدم۔ ISLAM THE UNITY OF MAN KIND.

۷۔ اسلام ۔ ایک دین دعوت ISLAM THE RELIGON OF DAWAH.

نسبتاً دو ضخیم کتابوں کے ترجمے ادارہ کے پاس موجود ہیں۔ ان کی اشاعت کا نظم کرنا ہے۔ ان میں سے ایک ہے 'قرآن مجید کا تعارف' جو مولانا صدرالدین اصلاحی کی تصنیف ہے اور دوسری ہے راقم کی کتاب 'عورت اور اسلام'۔

یہ تمام ترجمے ادارہ سے ہمدردی رکھنے والے دوستوں اور رفیقوں نے اعزازی طور پر کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔

عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں ترجمہ کا کام خواہش کے باوجود نہیں ہو سکا ہے۔ البتہ راقم کی کتاب معروف و منکر کا عربی ترجمہ کویت سے شائع ہو چکا ہے۔ اب تک اس کے دو تین ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ خدا کا شکر ہے علمی حلقوں میں مقبول ہے۔ ترجمہ ڈاکٹر محمد اجمل ایوب اصلاحی کے قلم سے ہے۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ بھی نکل چکا ہے۔ راقم ہی کی ایک دوسری کتاب 'اسلام کی دعوت' کا برادرم رضی الاسلام ندوی نے عربی میں ترجمہ کیا ہے۔ یہ ترجمہ اس وقت کویت میں ہے۔ ابھی اس کی اشاعت عمل میں نہیں آئی ہے۔

شعبۂ تصنیفی تربیت

ادارہ میں تصنیفی تربیت کا پروگرام جاری ہے۔ اس پروگرام کے تحت دینی درس گاہوں،

کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ طلبہ کو تصنیف وتالیف اور ترجمہ کی دوسالہ تربیت دی جاتی ہے۔ اس کا ایک جامع نصاب ہے۔ اس کے تحت طلباء منصوبہ بند طریقہ سے اسلام اور جدید افکار کے مطالعہ کے بعد تصنیف وتالیف کی کوشش کرتے ہیں۔

ادارہ کی نگرانی میں طلباء کا 'رائٹرس فورم' قائم ہے جس کے تحت ادارہ کے زیر تربیت اسکالرس اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے بعض باذوق طلباء ہر ماہ ادارہ میں دوبار جمع ہوتے ہیں۔ بالعموم یونیورسٹی کے کسی استاذ یا ادارہ کے کسی رفیق کی صدارت میں مقالات پیش کرتے ہیں، ان پر بحث اور گفتگو ہوتی ہے اور انھیں موضوع سے متعلق ضروری مشورے دئے جاتے ہیں۔

ادارہ کے زیر تربیت طلباء کو ادارہ ہی میں قیام کی سہولت حاصل ہے۔ اس کے ساتھ انھیں وظائف بھی دئے جاتے ہیں۔ افراد اور وسائل کی کمی کی وجہ سے اس پروگرام کو زیادہ توسیع نہیں دی جاسکی تھی اب ادارہ نے اسے زیادہ مفید اور موثر بنانے کے سلسلے میں بعض نئے اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ توقع ہے کہ اس شعبہ سے ادارہ کے مقاصد کو پورا کرنے میں بڑی مدد ملے گی اور اسلام کی علمی خدمت بہتر طریقہ سے انجام پائے گی۔

ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی کی ایک تازہ پیش کش

مولانا سید جلال الدین عمری کی نئی کتاب

اسلام اور مشکلات حیات

- اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں پر مشکلات اور مصائب کیوں آتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو ملی اور اجتماعی، شخصی اور انفرادی مشکلات سے کیوں گزارا جاتا ہے؟
- امراض، جسمانی تکالیف، مالی مشکلات، حادثات اور صدمات میں ایک مومن کا کیا رویہ ہونا چاہیے؟
- مرض اور مشکلات حیات میں خودکشی کیوں ناجائز ہے؟
- مرض کی شدت میں کسی کی جان کیوں نہیں لی جاسکتی؟

یہ کتاب قرآن وحدیث کی روشنی میں ان سوالات کا جواب فراہم کرتی ہے، موثر انداز بیان، دل نشیں بحث اور علمی اسلوب، آفسٹ کی حسین طباعت، خوب صورت سرورق۔ ضخامت ۸۸ صفحات۔ قیمت ۸ روپئے

ملنے کا پتہ: مینجر مکتبہ تحقیق وتصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱